سوال

(59) میت کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زیارت قبر کے وقت میت کے لئے سورہ فاتحہ یا قرآن مجید کا کوئی اور حصہ پڑھنا جائز ہے؟ اور کیا اس کا اسے فائدہ ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ قبروں کی زیارت فرمایا کرتے تھے۔ اور مُردوں کے لئے آپ دعائیں فرمایا کرتے تھے۔ جو آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو سکھائیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ سے سیکھیں چنانچہ ان دعاؤں میں سے ایک یہ بھی ہے۔

السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیہ (صحیح مسلم کتاب الجنائز: ۹۷۵)

''اے (بستی) کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام! بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعاء کرتے ہیں۔''

آپ نے بار بار قبروں کی زیارت فرمائی لیکن یہ ثابت نہیں کہ آپ نے کبھی مردوں کے لئے سورہ فاتحہ یا قرآن کی دیگر آیات کو پڑھا ہو۔ اگر یہ شرعی حکم ہوتا تو آپ ایسا کرتے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے سامنے اسے واضح فرماتے۔ انہیں ثواب کی رغبت دلاتے اور اُمت پر رحمت فرماتے اور اسی طرح فریضہ تبلیغ کو بھی ادا فرماتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا آپ ﷺ کی شان یہ ہے:

لَقَد جاءَكُم رَسولٌ مِن أَنفُسِكُم عَزيزٌ عَلَيهِ ما عَنِتُّم حَريصٌ عَلَيكُم بِالمُؤمِنينَ رَءوفٌ رَحيمٌ ﴿١٢٨﴾... سورة التوبة

''(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں محسوس ہوتی ہے۔ اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت ہی شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔''

جب آپ ﷺ نے وجود اسباب کے باوجود ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ یہ شرعی امر نہیں ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین بھی اس بات کو جانتے تھے۔ لہذا انھوں نے آپ کے نقش قدم کی پیروی کی اور زیارت قبور کے وقت مردوں کے لئے دعا اور ان سے عبرت حاصل کرنے پر اکتفا کیا اور یہ ثابت نہیں کہ انہوں نے مردوں کے لئے کبھی قرآن

پڑھا ہو لہذا ثابت ہوا کہ مردوں کے لئے قرآن پڑھنا بدعت ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ :

من احدث فی امرنا مالیس منه فهو رد (صحيح البخاري)

''جو شخص ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے۔ جو اس میں سے نہ ہو تو وہ (بات) مردود ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم